چانسلر کا ضابطہ

Department of Education

زمرہ:	**طلبا**	جاری شدہ: 8/21/13	نمبر: **A-830**
موضوع:	**غیر امتیازیت کی پالیسی اور امتیاز کے خلاف اندرونی نالش درج کرانے کا طریق کار**		1 کا 1

تبدیلیوں کا خلاصہ

یہ ضابط چانسلر کا ضابطے A-830 مورخہ 26 جون، 2012 کی جگہ ہے اور اسے منسوخ کرتا ہے-

تبدیلیاں:

- "بے روزگاری کی صورت" درخواست دہندہ کے لیے بطور ایک تحفظ فراہم کردہ زمرہ کے شامل کرتا ہے، نیویارک شہر انسانی حقوق کے قانون کے مطابق- (p. 1, § I.A)
- واضح کرتا ہے کہ DOE کے ملازمین کا طلبا کے خلاف ممنوعہ امتیازی برتاؤ کیا ہے- (pp. 1-2, § I.B)
- اصطلاح "نگرانوں" کی وضاحت کرتا ہے- ((p. 2 § I.E)زیریں حاشیہ 3)
- واضح کرتا ہے کہ عملے کے ممبران جنھوں نے کسی طالب علم کے کسی عملے کے ممبر کے ذریعے امتیازی سلوک کا شکار ہونے کا مشاہدہ کیا ہو یا اسکا علم ہو یا اسکے متعلق معلومات ہوں یا نوٹس موصول کیا ہو، ان سے نیویارک ریاست تمام طلبا کے لیے عزت ایکٹ کے مطابق، پرنسپل / نامزد کردہ سے اسکی زبانی رپورٹ ایک اسکولی دن کے اندر کرنا اور ایک تحریری A-830 نالش فارم زبانی رپورٹ کرنے کے دو دن کے اندر داخل کرنا مطلوب ہے- (p. 2 § II.A)
- واضح کرتا ہے کہ دفتر برائے یکساں مواقع اور تنوعیت کا انتظام و انصرام (”OEO“) کی تحقیقات کی تحریف یا مزاحمت ضابطے کی خلاف ورزی قرار پاتی ہے اور اسکا نتیجہ تادیبی کارروائی ہوسکتا ہے- (p. 2 § I.F)
- ملازمین کے ذریعے کیے گئے امتیازیت یا امتیازی ایذا دہی کی زبانی یا تحریری نالشوں کے بارے میں OEO کے نگرانوں کے لیے رپورٹ کرنے کے طریقِ کار کو واضح کرتا ہے- (pp. 2-3, § II.B)
- امتیازی برتاؤ، ایذا دہی، یا انتقامی کارروائی کی نالش دائر کرنے کے معینہ وقت کو واضح کرتا ہے- (p. 3 § III.A)
- واضح کرتا ہے کہ DOE کی غیر امتیازیت پالیسی اور اندرونی نالش درج کرانے کے طریق کار کے اطلاع ناموں کو سالانہ طور پر ملازمین کو مہیا کرنا چاہیے- (p. 4, § IV)
- چانسلر کے ضابطے A-832 کے مطابق، اسکول کی والدین اور طلبا میں سالانہ طور پر سب کے لیے احترام مراسلے تقسیم کرنے کی ذمہ داریوں کو واضح کرتا ہے، جو طلبا اور والدین کو DOE کی غیر امتیازیت کی پالیسی اور طلبا کے لیے DOE کے ملازمین کے خلاف امتیازی برتاؤ / ایذا دہی کی نالش دائر کرنے کے طریقِ کار سے مطلع کرتا ہے- (p. 4 § IV)
- منسلکہ نمبر 2 ,1 اور 3 میں ضابطے میں تبدیلیوں کی عکاسی کرنے کے لیے ترمیم کی گئی ہے-

خلاصہ

یہ ضابطہ نیویارک شہر محکمۂ تعلیم غیر امتیازیت کی پالیسی بیان کرتا ہے اور ان ملازمین، ملازمت کے درخواست دہندگان، طلبا کے والدین[1]، طلبا اور DOE کے ساتھ کاروبار کرنے والے، DOE کی سہولیات استعمال کرنے والے یا بصورت دیگر DOE کے ساتھ تعامل کرنے والے افراد کے لیے ایک اندرونی جائزہ لینے کے لیے ایک طریق کار قائم کرتا ہے جو غیرقانونی امتیازیت یا ایذا دہی کے متعلق نالشوں کو یا ایسے نالشوں پر مبنی انتقامی کارروائی کی نالش دائر کرنا چاہتے ہوں۔ ایک طالب علم کی دوسرے طالب علم کے خلاف ہمسر جنسی ایذا دہی اور امتیازی ایذا دہی، دھمکیوں اور / یا غنڈہ گردی کے متعلق نالشوں کو چانسلر کے ضابطے A-831، ہمسر جنسی ایذا دہی، چانسلر کے ضابطے A-832، طلبا سے طلبا کا امتیازی برتاؤ، ایذا دہی، دھمکانا اور / یا غنڈہ گردی اور یا چانسلر کے ضابطے A-443 میں بیان کردہ تادیبی کارروائی اور ضابطۂ انضباط کے مطابق دائر کیا جاسکتا ہے۔ طلبا کے کسی عملے کے ممبر کے متعلق امتیازی برتاؤ / ایذا دہی کے دعوں پر چانسلر کے ضابطے A-443 اور ضابطۂ انضباط کے مطابق توجہ مرکوز کرنی چاہیے۔

I. پالیسی

A. یہ نیویارک شہر محکمۂ تعلیم (DOE) کی پالیسی ہے کہ وہ اصل یا متصور نسل، رنگ، مذہب، قومیت، عقیدے، قومی نژاد، غیر ملکی ہونے کی حیثیت، شہریت کی حیثیت، عمر، ازدواجی حیثیت، رفاقت کی حیثیت، معذوری، جنسی رجحان، صنف جنس (جنس)، فوجی حیثیت، بے روزگاری کی حیثیت، گرفتاری یا مجرم قرار دیے جانے کے سابقہ ریکارڈ (ماسوا جب قانون اجازت دے)، پہلے سے موجود جینیاتی خصوصیات یا خانگی تشدد، جنسی خلاف ورزی یا تعاقب کیے جانے کا شکار ہونے[2] کی حیثیت سے قطع نظر مساوی ملازمتی مواقع فراہم کرے۔ DOE کی یہ پالیسی بھی ہے کہ وہ مذکورہ بالا کسی بھی بنیاد پر ایذا دہی، بشمول جنسی ایذا دہی سے پاک ماحول کو براقرار رکھے اور امتیاز کو ممنوع قرار دینے والے محکمۂ تعلیم کے مجموعی سودہ کاری کے معاہدوں میں بیان کردہ تمام قوانین اور شکوں کی پیروی کرے۔

لہٰذا، یہ اس پالیسی کی خلاف ورزی ہوگی اگر DOE کے ملازمین کسی ایسے طرز عمل میں ملوث ہوں جو کسی بھی ملازم یا ملازت کے درخواست دہندہ کو مذکورہ بالا کسی بھی بنیاد پر ملازمتی جائے وقت یا ملازمت سے متعلق کسی عمل کے دوران امتیازی برتاؤ اور / یا ایذا دہی کا نشانہ بنائے جہاں ایسا طرز عمل: (1) ملازم / درخواست دہندہ کی ملازمت یا ملازمت کے معاوضے، قرارداد، شرائط یا استحقاق کے کسی بھی پہلو کو منفی انداز میں متاثر کرے؛ یا (2) ایک مخالفانہ، توہین آمیز یا دھمکی آمیز ملازمتی ماحول پیدا کرے۔

یہ بھی اس پالیسی کی خلاف ورزی ہوگی اگر DOE ملازمین، ملازمت کے درخواست دہندگان اور ایسے دیگر افراد کے لحاظ سے کسی امتیازی برتاؤ اور / یا ایذا دہی میں شریک ہوں جو DOE کے ساتھ کاروبار کرتے ہوں، DOE کی سہولیات استعمال کرتے ہو یا دیگر انداز میں DOE کے ساتھ تعامل کرتے ہوں۔

B. یہ نیویارک شہر محکمۂ تعلیم (DOE) کی پالیسی ہے کہ وہ اصل یا متصور نسل، رنگ، مذہب، عمر، عقیدے، قومیت، قومی نژاد، غیر ملکی ہونے کی حیثیت، شہریت کی حیثیت، معذوری، جنسی رجحان، صنف جنس (جنس) یا وزن سے قطع نظر مساوی تعلیمی مواقع فراہم کرے۔ DOE کی یہ بھی پالیسی ہے کہ وہ مذکورہ بالا کسی بھی بنیاد پر ایذا دہی، بشمول جنسی ایذا دہی سے پاک ماحول براقرار رکھے۔[2]

لہٰذا، یہ اس پالیسی کی خلاف ورزی ہوگی اگر DOE کا کوئی بھی ملازم اسکولی ملکیت پر، یا کسی اسکولی تقریب پر مذکورہ بالا کسی بھی بنیاد پر طرز عمل اور / یا زبانی یا تحریری فعل کے ذریعے کسی طالب علم کے ساتھ امتیاز برتے یا اسکے لیے مخالفانہ اسکولی ماحول تخلیق دے جہاں ایسا طرز عمل: (1) بے موقع ہو اور معقول حد تک طالب علم کسی تعلیمی پروگرام، اسکول کے زیرکفالت سرگرمی اور یا طالب علم کی تعلیم کے کسی دیگر پہلو میں شرکت یا

---

[1] لفظ "والدین" جب بھی اس ضابطے میں استعمال ہو تو اسکا مطلب طالب علم کے والدین یا سرپرست (سرپرستان)، یا کوئی دیگر فرد (افراد) جنکا طالب علم کے ساتھ کوئی والدینی یا نگہداشت کا رشتہ ہو، یا اگر طالب علم قانونی طور پر آزاد نابالغ ہے یا 18 سال کی عمر تک پہنچ چکا ہے تو طالب علم خود۔

[2] غیرقانونی امتیاز کے زمروں کی توضیحات منسلکہ نمبر 1 میں دستیاب ہیں۔

فائدہ اٹھانے کی قابلیت میں خلل اندازی کرے یا کرسکتا ہو؛ (2) بے موقع ہو اور معقول حد تک طالب علم کی ذہنی، جذباتی یا جسمانی سلامتی میں خلل اندازی کرے یا کرسکتا ہو؛ یا (3) معقول حد تک ایسا کرتا ہو یا معقول حد تک توقع کی جاتی ہے کہ اسکی وجہ سے طالب علم اپنے جسمانی تحفظ کے متعلق خوفزدہ ہوجائے گا؛ یا معقول حد تک ایسا کرتا ہس یا معقول حد تک اسکی توقع کی جاسکتی ہے کہ طالب علم کو جسمانی ضرر یا جذباتی چوٹ پہنچے۔

یہ بھی اس پالیسی کی خلاف ورزی ہوگی اگر کوئی بھی DOE ملازم اسکولی ملکیت سے ہٹ کر مذکورہ بالا طرز عمل میں ملوث ہوگا جہاں ایسا طرز عمل اسکولی ماحول کے اندر خلل اندازی کا خطرہ پیدا کرے یا خطرہ پیدا ہونے کی پیش بینی ہو۔

C. یہ محکمۂ تعلیم کی پالیسی ہے کہ وہ کسی بھی ایسے فردد کے خلاف انتقامی کارروائی کی ممانعت کرے جو جائے ملازمت میں امتیازی طریق عمل پر اعتراض کرے، جو مذکورہ حصہ I (A) یا I (B) میں بیان کردہ امتیازیت یا ایذا دہی کے متعلق نالش دائر کرے یا جو کسی اندرونی یا بیرونی امتیازیت کی نالش دائر کرے یا اسکی تحقیق میں شرکت کرے۔ ایک محفوظ سرگرمی میں شرکت کی وجہ سے کسی فرد کے خلاف مخالفانہ فعل کو انتقامی سمجھا جائے گا۔

D. امتیازیت، ایذا دہی، انتقام اور دھمکیوں سے پاک ایک مثبت اور معانوتی تعلیمی اور ملازمتی ماحول قائم اور برقرار رکھنے کے لیے عملے کے ہر رکن کی مکمل اعانت درکار ہے۔ ملازمین سے ان اسکولوں اور دفاتر میں مثبت مثالی کردار ادا کرنے کی توقع کی جاتی ہے جس میں وہ خدمات سرانجام دیتے ہیں۔

E. نگرانوں[3] سے توقع کی جاتی ہے کہ وہ غیرقانونی امتیازیت یا امتیازی ایذا دہی سے پاک ماحول کو برقرار رکھیں۔

F. اس پالیسی کی خلاف ورزی کرنے والا طرزعمل تادیبی کارروائی کی بنیاد بن سکتا ہے، چاہے ہو وفاقی، ریاستی یا مقامی امتیازی قوانین کی خلاف ورزی کی سطح تک نہ پہنچے۔

G. اس پالیسی کا اطلاق طرز عمل اور رائے، چاہے ارادائی طور پر توہین آمیز ہو یا نہیں یا کسی مخصوص فرد یا گروہ کے لیے ہو، کو اس پالیسی کی خلاف ورزی مانا جائے گا۔

H. جو کوئی ملازم اس پالیسی کی خلاف ورزی کرتا پایا گیا، اسکے لیے ممکن ہے کہ وہ قانونی جرمانوں اور مناسب تادیبی کارروائی کا سامنا کرے۔

I. DOE کے تمام ملازمین سے توقع کی جاتی ہے کہ وہ دفتر برائے یکساں مواقع اور تنوعیت کا انتظام و انصرام ("OEO") کی تحقیقات کے ساتھ تعاون کریں اور اگر انکی جانب سے حاظری طلب کی جائے تو لازماً رپورٹ کریں۔ OEO کی تحقیق کی تحریف یا مزاحمت ضابطے کی خلاف ورزی قرار پاتی ہے اور اسکا نتیجہ تادیبی کارروائی ہوسکتا ہے۔

II. رپورٹ کرنا

A. عملے کے کوئی بھی ممبر جس نے کسی طالب علم کے کسی عملے کے ممبر کے ذریعے اصل یا متصور نسل، رنگ، عقیدے، قومیت، قومی نژاد، شہریت / نقل وطنی کی حیثیت، مذہب، جنس، جنسی شناخت، جنسی اظہار، جنسی رجحان، معذوری یا وزن کی بنیاد پر امتیازیت یا ایذا دہی کا شکار ہونے کا مشاہدہ کیا ہو یا اسکا علم ہو یا اسکے متعلق معلومات ہوں یا نوٹس موصول کیا ہو کہ کوئی طالب علم کسی عملے کے ممبر کے ذریعے ایسے طرز عمل کا شکار بنا ہو، انکے لیے یہ لازم ہے کہ وہ پرنسپل / نامزد کردہ کو اس بیان کردہ واقعے کے متعلق ایک اسکولی دن کے اندر زبانی رپورٹ دیں اور زبانی رپورٹ کرنے کے دو دن کے اندر پرنسپل / نامزد کردہ کے ساتھ ایک تحریری A-830 نالش فارم داخل کریں۔ (منسلکہ نمبر 2 دیکھیں)۔

B. نگرانوں سے تقاضہ کیا جاتا ہے کہ وہ ملازمین کے ذریعے کی گئی امتیازیت یا امتیازی ایذا دہی کے متعلق کسی بھی زبان یا تحریری نالش کی رپورٹ OEO کو فوراً فراہم کریں۔ نگران یہ رپورٹ OEO کو فون کرکے، OEO کو ای میل کرکے یا A-830 نالش فارم کی نقل فائل کرکے کرسکتے ہیں۔ اگلے اقدامات کے متعلق مشورہ و امداد کو ضرورت کے مطابق فراہم کیا جائے گا۔ نگران کے OEO کو نالشوں یا امتیازی برتاؤ کے واقعات کے متعلق رپورٹ مہیا کرنے میں ناکامی کو اس پالیسی کی خلاف ورزی مانا جاسکتا ہے۔

III. **نالش کا طریق کار**

ملازمین، ملازمت کے درخواست دہندگان، والدین، طلبا اور DOE کے ساتھ کاروبار کرنے والے، DOE کی سہولیات کو استعمال کرنے والے یا بصورت دیگر DOE کے ساتھ تعامل کرنے والے افراد امتیازیت، ایذا دہی، یا انتقامی کارروائی کے متعلق ذیل کے مطابق DOE کے ساتھ نالشیں دائر کرسکتے ہیں۔ ایسی نالشوں کو اس ضابطے کے آخر میں درج OEO کے فون نمبر / پتے پر رابطہ کرکے تحریری یا زبانی طور پر دائر کیا جاسکتا ہے۔

---

[3] لفظ نگران سے مراد DOE کے وہ ملازمین ہے جو ملازمت کی قرارداد و شرائط پر اختیار کے ساتھ نگران کی حیثیت سے کردار ادا کرتے ہیں۔ لفظ نگران میں شامل ہیں لیکن اس تک محدود نہیں، پرنسپل، نائب پرنسپل اور جائے وقوع کے نگران۔

A. **نالش فائل کرنے کی آخری تاریخ**

غیرقانونی امتیاز کی نالشوں کے بروقت، مکمل اور منصفانہ کو اعانت فراہم کرنے کے لیے تمام نالشوں کو OEO کے ساتھ **جلد از جلد** دائر کرنا چاہیے۔ **OEO ملازمین، ملازمت کے درخواست دہندگان، طلبا کے والدین، طلبا اور DOE کے ساتھ کاروبار کرنے والے، DOE کی سہولیات کو استعمال کرنے والے یا بصورت دیگر DOE کے ساتھ تعامل کرنے والے افراد کی ایسی نالشیں قبول نہیں کرے گا جو اس واقعے کے ایک سال بعد دائر کی جائیں جو اس نالش کا موضوع ہوں۔** تاہم، والدین اور / یا طلبا کی جانب سے دائر کی گئی نالشوں پر ایک سال حد کی پابندی کا اطلاق نہیں۔

B. **نالشیں دائر کرنے کا طریق کار**

1. شکایت کرنے والوں کو نالش دائر کرنے کے لیے ضابطے کے ساتھ منسلک نالش فارم (منسلکہ نمبر 2 دیکھیں) استعمال کرنا چاہیے۔ درخواست کرنے پر نالش فارم کو اسکولوں اور دفاتر سے براہ راست حاصل کیا جاسکتا ہے۔ نالش وصول ہونے پر OEO یہ تعین کرے گا کہ آیا نالش اس ضابطے کی خلاف ورزی کا دعوی کرتی ہے اور اگر ایسا ہے تو وہ اس نالش کے لیے ایک OEO تحقیق کنندہ تعین کرے گا۔ اگر OEO کا ماننا ہے کہ نالش کی مکمل تحقیق اور حل سے پہلے ناقابل تلافی تقصان ہوجائے گا تو OEO نالش کی تحقیق مکمل ہونے تک عارضی امداد کی تجویز کرسکتا ہے۔
2. تحقیق کے بعد OEO چانسلر / نامزد[4] فرد کو تحریری مجوزہ نتائج جمع کرائے گا کہ آیا اس ضابطے کی خلاف ورزی ہوئی ہے یا نہیں۔ چانسلر / نامزد فرد نالش حاصل کرنے کے 90 کاروباری دن کے اندر تحریری فیصلہ جاری کرے گا، تاوقتیکہ صورتحال اس وقتی معیاد کی توسیع کا تقاضہ کریں۔ شکایت کرنے والا (والے) اور جواب دہ (جواب دہندگان) کو تحریری طور پر فیصلے کے متعلق آگاہ کیا جائے گا۔
3. اگر اس ضابطے کی خلاف ورزی کی شہادت حاصل ہوجاتی ہے تو جوابدہ کا نگران OEO کے ساتھ یہ تعین کرنے کے لیے مشورہ کرے گا کہ آیا کوئی تادیبی کارروائی یا اصلاحی عمل درکار ہے یا نہیں۔
4. OEO یہ یقینی بنائے گا کہ فیصلہ کی جانب سے درکار کسی بھی اصلاحی عمل کو نافذ کیا جائے۔

C. **بے نام نالشیں**

شکایت کرنے والا یہ دعوی کرتے ہوئے OEO کے ساتھ بے نام نالش درج کروا سکتا ہے کہ کوئی مخصوص عمل یا پالیسی امتیازی ہے۔ OEO یہ تعین کرنے کے لیے ایسی نالشوں کا جائزہ لے گا کہ ان بے نام نالش پر فراہم کردہ معلومات کی روشنی میں کس طرح عمل درآمد کرنا چاہیے۔

D. **رازداری**

یہ محکمۂ تعلیم کی پالیسی ہے کہ اس ضابطے کے تحت دائر کی گئی نالشوں کے متعلق تمام فریقین اور گواہوں کی رازداری کا احترام کیا جائے۔ تاہم، رازداری کے تقاضے کا پولیس کی تحقیقات کے ساتھ تعاون کرنے کی ذمہ داری، ملزم کو قانون کا مناسب و موزوں طریقہ کے حصول، اور تصفیہ کرانے، تحقیق کرنے یا نالش کو حل کرنے کے لیے ضروری اقدامات لینے کے ساتھ توازن ضروری ہے۔ اسلیے، نالش کے متعلقہ معلومات کو مخصوص مناسب صورتحال میں افشاں کرنا ضروری ہوسکتا ہے۔

E. **امتیازیت کے جھوٹے الزامات**

اس شکایت کرنے والے فرد یا گواہ کو تادیبی کارروائی کا سامنا کرنا پڑسکتا ہے جو دانستہ طور پر امتیازیت کا جھوٹا الزام لگائے یا جان بوجھ کر نالش کی تحقیق کے دوران غیر درست معلومات فراہم کرے۔ نیک نیتی سے دائر کی گئی نالش، اگر غیر مصدقہ بھی ہو تو اسے جھوٹا الزام قرار نہیں دیا جائے گا۔

IV. **ان طریق عمل کی نشر و اشاعت**

DOE کی غیر امتیازی پالیسی اور اندرونی نالش درج کرانے کے طریق کار کو سالانہ طور پر ملازمین کو مہیا کرنا چاہیے۔ اسکے علاوہ، ہر دفتر اور اسکول کو واضح انداز میں محکمے کی غیر امتیازی پالیسی کی تشہیر کرنی ہوگی جو OEO کے لیے رابطے کی معلومات فراہم کرے، اور یہ ظاہر کرے کہ اس ضابطے کی نقل کہاں سے حاصل کی جاسکتی ہے (منسلکہ نمبر 3 دیکھیں)۔

چانسلر کے ضابطے A-832 کے مطابق ہر اسکول کو سالانہ طور پر والدین اور طلبا میں ہر ایک کے لیے احترام کتابچے کی نقل تقسیم کرنی ہوگی۔ اس کتابچے میں طلبا اور والدین کو DOE کی غیر امتیازی پالیسی اور طلبا کے لیے DOE ملازمین کے خلاف امتیازیت / ایذا دہی کی نالش دائر کرنے کے طریق کار کے متعلق معلومات درج ہیں۔ تعلیمی سال کے دوران اسکول میں اندارج کرانے والے والدین / طلبا کو رجسٹریشن کے وقت کتابچے کی نقل فراہم کرنا لازم ہے۔

---

[4] تدریسی ملازمین کی جانب سے یا انکے خلاف دائر کی گئی نالشوں کا چانسلر کا نامزد فرد جنرل کونسل ہے۔ غیر تدریسی ملازمین کی جانب سے یا انکے خلاف دائر کی گئی نالشوں کا چانسلر کا نامزد فرد ڈپٹی چانسلر ہے۔

V. نالش کے متبادل طریق کار

یہ اندورانی طریق کار کسی بھی فرد کو استعانت کے دیگر طریقے جس میں ذیل میں درج بیرونی ایجنسیوں کے ساتھ الزامات دائر کرنا شامل ہے، تلاش کرنے کے حق کی تردید نہیں کرتے- تاہم، جب کسی بیرونی ایجنسی کے ساتھ نالش دائر کی جاتی ہے تو OEO اندرونی تحقیق پر عمل نہیں کرے گا اور اس معاملے کو کے دفترِ قانون کو منتقل کردے گا-

- نیویارک شہر کمیشن برائے انسانی حقوق
- ریاستہائے متحدہ محکمۂ تعلیم، دفتر برائے شہری حقوق
- ریاستہائے متحدہ مساوی ملازمتی مواقع کمیشن
- نیویارک ریاست ڈیوژن برائے انسانی حقوق

ان ایجنسیوں کے ساتھ نالش دائر کرنے کی وقتی معیاد مختلف ہوسکتی ہے-

VI. استفسارات

اس ضابطے سے متعلق استفسارات کو یہاں بھیجنا چاہیے:

ٹیلیفون: 718-935-3320 **ٹول فری:** 877-332-4845	*Office of Equal Opportunity and Diversity Management* N.Y.C. Department of Education 65 Court Street – Room 1102 Brooklyn, NY 11201 ویب سائٹ پتہ: **www.nyc.gov/schools/oeo/**	فیکس: 718-935-2531